دعویٰ کی مالیت کی تشخیص کا قانون 1887

(قانون نمبر VII، 1887)

فہرست

دفعات

1 عنوان

2 دائرہ کار اور آغاز حصہ اول

3 صوبائی حکومت کے قوانین بنانے کا اختیار زمین کی مالیت اور اختیار سماعت کے یقین کے لئے

4 زمین سے متعلق مقدمات میں، ریلیف کی مالیت جو کہ زمین کی مقررہ مالیت سے تجاوز نہ کرے

5 اصول بنانا اور نافذ کرنا

6 منسوخ

7 حصہ دوئم دائرہ کار اور نفاذ

8 چند مقدمات میں یکساں مالیت بغرض کورٹ فیس اور اختیار سماعت

9 ہائی کورٹ میں زیر سماعت دعویٰ کی مالیت

10 منسوخ

11 طریقہ کار جب اپیل اور نگرانی کے وقت کہا جائے کہ دعویٰ یا اپیل میں درست طور پر مالیت بغرض اختیار سماعت درست طور پر متعین نہیں کی گئی۔

دعویٰ کی مالیت کی تشخیص کا قانون

[ایکٹ، 1887ایکٹ نمبر VII 1887]

۱۱ فروری 1887

عدالتوں کی مالیتی سماعت کے لئے مخصوص مقدمات کی قیمت کا تعین کرنے کے لئے طریقہ کار کا وضع کرنے کا قانون

جبکہ عدالتوں کی مالیتی اختیار سماعت کے لئے مقدمات کے تعین کا طریقہ کار وضع کرنا ضروری ہے۔لہٰذا یہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

عنوان

1 اس قانون کو دعویٰ کی مالیت کی تشخیص کا قانون 1987 کہا جاسکتا ہے۔

حصہ اول

زمین سے متعلق مقدمات

دائرہ کار اور آغاز حصہ اول

2 یہ ایکٹ مقامی علاقہ میں، اس وقت نافذ العمل ہوگا جب [صوبائی حکومت]، بذریعہ سرکاری حکم نامہ (سرکاری گزٹ)، میں ہدایت کرے۔[***]

صوبائی حکومت کا اختیار بابت تشخیص مالیت اراضی

3 (1) (صوبائی حکومت) زمین کی مالیت برائے اختیار سماعت کا تعین کرنے کے لئے اصول بنا سکتی ہے[***][بمطابق کورٹ فیس ایکٹ 1870، دفعہ 7، پیراگراف V/VI، اور پیراگراف X، جز (d)۔

---

1. اغراض وو جوہات کت وضاحت کے لئے گزٹ آف انڈیا؛PT. V. P. 791 , 1886 ملاظہ ہو، منتخب کمیٹی رپورٹ کے لئے ;ibidISST.IV, Pt. 18 ملاحظہ ہواور کونسل کی کاروائیوں کے لئے ملاحظہ ہو .PP.1131 & 1155 & ibid, 1887 Pi.V,I PP 16 & 21، ضمیمہ Ihid 1886

یہ قانون برٹش بلوچستان لاز ریگولیشن (1913 of 2)1913 کے ذریعے بلوچستان میں نافذ العمل ہونا قرار دیا گیا۔اسکا دائرہ کار بلوچستان کے پٹے پردے گئے علاقوں تک وسیع کیا گیا۔ملاحظہ کے لئے پٹے پردے گئے قوانین کے آرڈر مجریہ (1950 of 3 .G.G.O)1950 اور بلوچستان کے اندرونی خودمختار علاقوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ملاحظہ کے لئے گزٹ آف انڈیا

، .1937 ,Pt .1 , P . 1499

اس قانون کی پنجاب میں مقدمات کی مالیت کی تشخیص (پنجاب ترمیم) کا قانون مجریہ (1938 of 1) 1938 اور مقدمات کی مالیت کی تشخیص (پنجاب ترمیم) کا قانون مجریہ (1942 of 13) 1942 کے ذریعے ترمیم ہوئی۔

2. " .G.G . in C" تبدیل ہوا A. O. 1937 کے ذریعے

3. اسی طرح گزٹ آف انڈیا بھی تبدیل ہوا۔

4. زیر بحث قانون کا دائرہ کار حصہ اول زیر دفعہ 2 کے تحت پنجاب میں بڑھایا گیا ور یکم مارچ 1879 کو نافذ العمل ہوا۔ملاحظہ کے لئے گزٹ آپ انڈیا. 1879, Pt. I, P.807

تمام یا کسی مخصوص حصہ کے لئے اور ایک مقامی علاقہ کی مختلف جگہوں مختلف قیمت کا تعین بھی کرسکتی ہے۔

[حصہ۔L: زمین سے متعلقہ مقدمات۔حصہ دوئم دیگر مقدمات]

زمین سے متعلق مقدمات میں، ریلیف کی مالیت جو کہ زمین کی مقررہ مالیت سے تجاوز نہ کرے

[4] اگر دعویٰ کورٹ فیس ایکٹ، 1870، کی دفعہ 7، پیرا گراف IV، یا جدول II، آرٹیکل 17، کسی زمین یا اس میں موجود نفع سے متعلق ہے، جس کے لئے مالیت کا طریقہ کار پہلے بنائے ہوئے دفعہ میں وضع شدہ ہے تو اسکی قیمت برائے اختیار سماعت زمین کی قیمت یا اسکی افادیت کی قیمت جو اصول کے تحت مقرر ہوگی سے زیادہ نہ ہوگی۔

اصول بنانا اور نافذ کرنا

[5] (1) [صوبائی حکومت] دفعہ 3، کے اصول بنانے سے قبل ہائی کورٹ سے مشاورت کرے گی۔

(2) اس دفعہ کے تحت بننے والا اصول [آفیشل گزٹ]5 میں شائع ہونے کے ایک ماہ تک قابل عمل نہ ہوگا۔

(6) [مدراس دیوانی عدالتوں کا قانون مجریہ 1873 کی دفعہ 14 کی منسوخی] جو کہ صرف نظر ہوئی بذریعہ گوشوارہ A.O. 1949,

---

1. "L. G. " لکھا گیا A .O,.1937 کی جگہ
2. قوسین میں دئے گئے الفاظ تفویض کے قانون مجریہ (1920 of 38) 1920 زیر دفعہ 2 گوشوارہ اول کے ذریعے الفاظ" سابقہ قوت نافذہ" سے تبدیل ہوئے۔
3. یہ دفعہ پنجاب میں لاگو ہونے کے لئے پنجاب ایکٹ مجریہ 1938 کے ذریعے ترمیم کی گئی۔
4. "L. G. " لکھا گیا A .O,.1937 کی جگہ
5. اسی طرح مقامی سرکاری گزٹ میں تبدیلی کی گئی۔

حصہ دوئم

دیگر مقدمات

7 اس حصہ کا اطلاق [صوبائی حکومت]1، پر نافذ العمل ہوگا اور یہ کہ یکم جولائی، 1887 سے نافذ العمل ہوگا۔

8 تمام دعویٰ جات ماسوائے وہ جن کا ذکر کورٹ فیس ایکٹ، 1870 کی دفعہ 7، پیرا گراف V، VI اور IX، اور پیرا گراف X، جز (d) ، پر کورٹ فیس ایکٹ کے تحت مروجہ کورٹ فیس لاگو ہوگی، مالیت بغرض کورٹ فیس اور اختیار سماعت ایک جیسی ہوگی۔

بعض مقدمات میں مالیت بغرض کورٹ فیس اور اختیار سماعت ایک جیسی ہوگی۔

9 جب کسی بھی قسم کے مقدمات وجہ موضوع کی مالیت، کورٹ فیس ایکٹ، 1870، دفعہ 7، پیرا گراف V ، اور VI، اور پیرا گراف X، شق (a) کے علاوہ، ایسی ہے کہ ہائی کورٹ کی دانست میں دعویٰ کی مالیت ٹھیک نہ ہے۔ تو ہائی کورٹ، [صوبائی حکومت] کی پیشگی منظوری کے ساتھ حکم دے سکتی ہے، کہ اس قسم کے دعویٰ جات، کورٹ فیس ایکٹ 1870، اور اس ایکٹ اور اس ضمن میں کسی دیگر قانون سازی جو کہ نافذ العمل ہے، کے لئے بھی مالیت وہی ہوگی جو کہ کورٹ کی مقرر کردہ ہے۔

ہائی کورٹ میں زیر سماعت دعویٰ کی مالیت

10 [پنجاب کورٹ ایکٹ, 1884(XVIII 0/1884) کی دفعہ 32، کی منسوخی بذریعہ ترمیمی ایکٹ، 1891(1891 / 0 /A7)۔ دفعہ 2 اور گوشوارہ 1

---

1. مخصوص نوعیت کے مقدمات کے مالیت کے لئے قوانین دفعہ زیر بحث کے تحت ملاحظہ ہو مختلف مقامی قوائد وضوابط۔
2. یہ دفعہ پنجاب میں پنجاب ایکٹ 13 مجریہ 1942 کی دفعہ 3 کے تحت ترمیم کی گئی۔
3. ملاحظہ دفعہ 99 ضابطہ فوجداری 1908 (ایکٹ 5 مجریہ 1908)

حصہ سوئم
ضمیمی شقیں۔

طریقہ کار جب اپیل اور نگرانی کے وقت کہا جائے کہ دعویٰ یا اپیل میں درست طور پر مالیت بغرض اختیار سماعت درست طور پر تعین نہیں کی گئی۔

[1 (i)] باوجود ضابطہ دیوانی کی دفعہ 578 کسی بھی دعویٰ یا اپیل پر یہ اعتراض کہ اسکی مالیت کم یا زیادہ تشخیص کی گئی تھی اور عدالت ماتحت یا نچلی اپیلٹ عدالت کو اسکا اختیار حاصل نہ تھا اس کے باوجود اسکی سماعت کی گئی اس پر اعتراض اپیلٹ عدالت اس وقت تک نہیں گی جب تک کہ ۔

(ا) کہ اعتراض پہلی عدالت میں سب سے پہلے تنقیحات وضع کرنے کے وقت یا شنوائی سے پہلے کیا گیا ہو جس پر تنقیحات پہلے سے وضع کی گئی ہوں، یا نچلی اپیلٹ عدالت میں موجبات اپیل میں اس عدالت کو کیا گیا ہو، یا

جبکہ معاملات حصہ I یا II کے نافذ العمل ہونے سے پہلے کے ہوں۔

(ب) اپیلٹ عدالت مطمئن ہو، جسکی وجوہات تحریری طور پر لکھی جائیں گی، کہ دعویٰ یا اپیل پر مالیت مقرر کردہ مالیت سے کم یا زیادہ ہے، اور مالیت کے کم یا زیادہ ہونے سے دعویٰ یا اپیل کا فیصلہ میرٹ پر نہیں ہو سکا،

[2] اگر اعتراض جز (ا) ذیلی شق (1)، کے طریقہ کار کے مطابق کیا گیا تھا، اور اپیلٹ عدالت جز (ب) کے تحت مطمئن نہیں تھی، اور اس کے سامنے دیگر موجبات پر فیصلہ اس طرح کرے گی جیسے کہ اختیار سماعت کی نسبت کوئی بھی اعتراض پہلی عدالت یا نچلی عدالت میں تھا ہی نہیں۔

---

1. ملاحظہ ہو دفعہ 115 ضابطہ دیوانی کے قانون مجریہ 1908 کی (ایکٹ 5، 1908)
2. تبدیلی لائی گئی مقامی قوانین (قانونی ریفارم) آرڈیننس 1960 (21 of 1960) گوشوارہ دوئم کے ذریعے (14 Oct 1955) سے "تمام صوبوں اور وفاقی دارالحکومت" کیلئے جو کہ تبدیل کئے گئے تھے بذریعہ A.O. 1949 کے آرٹیکل 3(2) اور 4 کے ذریعے

حصہ سوئم
ضمیمی شقیں؛

3 اگر اعتراضات مروجہ طریقہ کار کے تحت لگائے گئے تھے اور ان سے اپیلٹ عدالت مطمئن بھی ہے لیکن اس کے سامنے وہ مواد نہ ہے، تو وہ متعلقہ رولز کے تحت کاروائی جاری رکھے گے۔ لیکن اگر وہ دعویٰ یا اپیل کو ریمانڈ کرے گی، یا تنقیحات وضع کر کے ٹرائل کے لئے بجھوائے، یا اضافی شہادت لینے کا کہے، تو یہ حکم اس عدالت کو کہا جائے گا جسکو اختیار سماعت حاصل ہوگا۔

4 اس دفعہ کی عدالت اپیل سے متعلق اور جہاں تک وہ لاگو ہوں گے جو کہ بحثیت اختیار سماعت نگرانی [زیر دفعہ 622]1 ضابطہ دیوانی یا دیگر کسی قانون کے تحت کام کر رہی ہو۔

5 یہ دفعہ [تمام پاکستان]، اور یکم جولائے، 1887 سے نافذ العمل ہوگا۔

12 حصہّ 1 یا II کا کوئی حصہّ عدالتی اختیار سماعت کو متاثر نہیں کرے گا۔

(ا) جو دعویٰ جات حصہّ 1 کے رولز سے بننے سے قبل دائر شدہ ہو، یا حصہّ II کے نافذ العمل ہونے سے قبل کا جیسا بھی معاملہ ہو،

(ب) یا ایسے مقدمات کی اپیل پر

جبکہ معاملات حصہ I یا II کے نافذ العمل ہونے سے پہلے کے ہوں۔

---

1. ملاحظہ ہو دفعہ 115 ضابطہ دیوانی کے قانون مجریہ 1908 کی (ایکٹ 5، 1908)
2. تبدیلی لائی گئی مقامی قوانین (قانونی ریفارم) آرڈیننس 1960 (21 of 1960) گوشوارہ دوئم کے ذریعے (14 Oct 1955) سے "تمام صوبوں اور وفاقی دارالحکومت" کیلئے جو کہ تبدیل کئے گئے تھے بذریعہ A.O. 1949 کے آرٹیکل 3(2) اور 4 کے ذریعے

نمبر1 اغراض ووجوہات کت وضاحت کے لئے گزٹ آف انڈیا؛1886 , PT. V. P. 791 ملاظہ ہو،منتخب کمیٹی رپورٹ کے لئے ibidISST.IV, Pt. 18;

ملاحظہ ہواور کونسل کی کاروائیوں کے لئے ملاحظہ ہو

Ihid 1886 ضمیمہ،PP.1131 & 1155 & ibid, 1887 Pi.V,I PP 16 & 21.

یہ قانون برٹش بلوچستان لاز ریگولیشن (2 of 1913) 1913 کے ذریعے بلوچستان میں نافذالعمل ہونا قرار دیا گیا۔ اسکا دائرہ کار بلوچستان کے پٹے پردے گئے علاقوں تک وسیع کیا گیا۔ ملاحظہ کے لئے پٹے پردے گئے قوانین کے آرڈر مجریہ (G.G.O. 3 of 1950)1950 اور بلوچستان کے اندرونی خودمختار علاقوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ ملاحظہ کے لئے گزٹ آف انڈیا

، 1937 ,Pt .1 , P . 1499.

اس قانون کی پنجاب میں مقدمات کی مالیت کی تشخیص (پنجاب ترمیم) کا قانون مجریہ

(1 of 1938) 1938 اور مقدمات کی مالیت کی تشخیص (پنجاب ترمیم) کا قانون مجریہ

(13 of 1942) 1942 کے ذریعے ترمیم ہوئی۔

نمبر2 "G.G . in C. " تبدیل ہوا A. O. 1937 کے ذریعے

نمبر3 اسی طرح گزٹ آف انڈیا بھی تبدیل ہوا۔

نمبر 4 زیر بحث قانون کا دائرہ کار حصہ اول زیر دفعہ 2 کے تحت پنجاب میں بڑھایا گیا اور یکم مارچ 1879 کو نافذالعمل ہوا۔ ملاحظہ کے لئے گزٹ آپ انڈیا 1879, Pt. I, P.807.

پیج نمبر۳

نمبر 1 ترمیم کی گئی مقامی قوانین (قانونی ریفارم) آرڈیننس مجریہ (21 of 1960) 1960

تبدیل کیا گیا جو کہ A.O. 1949, کے آرٹیکل 3(2) کے ذریعے تبدیل ہوئے تھے اور آرٹیکل 4 کے ذریعے "تمام برٹش انڈیا کے لئے"

نمبر 2 "L. G. " لکھا گیا 1937.,O. A کی جگہ

پیج 4

نمبر 1 مخصوص نوعیت کے مقدمات کے مالیت کے لئے قوانین دفعہ زیر بحث کے تحت ملاحظہ ہو مختلف مقامی قوائد وضوابط۔

نمبر 2 یہ دفعہ پنجاب میں پنجاب ایکٹ 13 مجریہ 1942 کی دفعہ 3 کے تحت ترمیم کی گئی۔

نمبر 3 ملاحظہ دفعہ 99 ضابطہ فوجداری 1908 (ایکٹ 5 مجریہ 1908)

پیج 5

نمبرا ملاحظہ ہو دفعہ 115 ضابطہ دیوانی کے قانون مجریہ 1908 کی (ایکٹ 5، 1908)

نمبر 2 تبدیلی لائی گئی مقامی قوانین (قانونی ریفارم) آرڈیننس 1960 (21 of 1960) گوشوارہ دوئم کے ذریعے (14 Oct 1955) سے "تمام صوبوں اور وفاقی دارالحکومت" کیلئے جو کہ تبدیل کئے گئے تھے بذریعہ A.O. 1949 کے آرٹیکل 3(2) اور 4 کے ذریعے